بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ وَّاُنۡثٰى وَجَعَلۡنٰكُمۡ شُعُوۡبًا وَّقَبَآٮِٕلَ لِتَعَارَفُوۡا ؕ اِنَّ اَكۡرَمَكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ اَتۡقٰٮكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ خَبِيۡرٌ (۱۳)

اپنے انساب کو سیکھو تاکہ صلہ رحمی کرو،اس واسطے کہ صلہ رحمی سے قرابت والوں میں محبت پیدا ہوتی ہے،مال میں برکت ہوتی ہے اور موت میں تاخیر ہوتی ہے۔ نسائی

شجرہ عباسیہ از سلطان محمد اول تا سلطان محمد ثانی

VERSION : 23.11.2017

DEVELOPED AND PREPARED BY: MUHAMMAD TAYYAB ABBASI محمد طیب عباسی
Qualification : MCS, M.Ed,BSc(Maths+Physics),B.Ed,Kulya-tush-Sharia
Profession : GOVT. SCIENCE TEACHER (EDUCAITON)
Residential : Dhanni Mai Sahiba ,Muzaffarabad ,Azad Kashmir(PAKISTAN)
https://sultanblood.blogspot.com/
https://www.facebook.com/SultanLashkar/
Email: mtakami99@gmail.com, Cell: +92-300-4850900

G36	G37	G38		G39	G40	G41	G42	G43	G44	TOTAL
سلطان محمد خان	فتح محمد	نیاز محمد خان	196	04	11	22	46	76	37	401
	راج ولی	ستار علی	014	05	01	06	02	00	00	
		نصر علی	067	02	06	10	22	25	02	
		احمد علی	117	04	09	22	38	44	00	
01	02	04		15	27	60	108	145	39	

میں نے اپنے خاندان کی بھلائی اور صدقہ جاریہ کے طور پر یہ خدمت سرانجام دینے کی سعی کی ہے ،اندراجات میں کسی ڈر یا لالچ کا دخل نہیں ، راقم نے عدل و انصاف کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے جو حقائق معلوم ہو سکے ہیں ،درج کئے ہیں ،مزید تحقیق و تصحیح کا عمل انشاء اللہ جاری رہے گا۔اس شجرہ سے سلطان محمد خان مرحوم سے آگے خاندان کا ہر شخص اپنے شجرہ نسب اورخونی رشتہ سے آگاہی حاصل کر سکتا ہے۔ اس شجرہ میں نئی نسل اندراج کروانے میں جن رشتہ دار ساتھیو ں نے خصوصی دلچسپی لی ،میں ان سب کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں خصوصاًشاہد عباسی ولد محمد صدیق عباسی ایبٹ آباد ، انس عباسی ولد حافظ عطاء الرحمان کراچی اور یاسر عباسی ولد بشیر احمد لاہور وہ قابل ذکر نام ہیں جنھوں نے ہر پل شجرہ کو سراہا اور نئے نام اندراج کروانے میں دلی دلچسپی لیتے ہوئے تعاون کیا۔اس شجرہ میں جن جن حضرات کا نام شامل ہے ، ان سے التماس ہے کہ اگر ان کے نام میں کوئی بھی تصحیح کرنی ہے یا کسی کی نسل میں سے آگے کوئی بھی انٹری کرنی ہے ،یا کسی بھی قسم کی کوئی راہنمائی درکار ہے تو وہ مع اغلاط نشاندہی میرے موبائل نمبر (0300-4850900) پر بذریعہ کال یا میسج فرمائیں۔ انشاء اللہ ان کے اندراج / تصحیح کا ازالہ اگلے ورژن میں شامل ہو گا۔ یہ شجرہ محض خاندان کے لوگوں کو ایک دوسرے سے رشتے کی آگاہی ،یکجہتی ،ہم آہنگی ، پیار ،محبت ، خاندانی پس منظر سے مظبوط ربط اور اپنے شوق کو مد نظر رکھتے ہوئے تیار کیا ہے۔


دعا کا طلبگار : محمد طیب عباسی ،دھنی مائی صاحبہ ،مظفرآباد ،آزاد کشمیر۔

نوٹ: حضرت آدم علیہ السلام تا حضرت عبدالمطلب تک وہ اسماء لکھے ہیں جو مولانا طارق جمیل صاحب بیان فرماتے ہیں اور حضرت عباس تا سلطان محمد خان تک کے نام "تاریخ عباسیہ" مصنف ریاض الرحمان ساغر، جلد دوم، سن اشاعت 2012 سے لئے گئے ہیں۔

شجرہ گائیڈ لائن

41
مولانا لطف الرحمان
1/3---4

- 41 کا مطلب ہے کہ اس باکس والا شخص حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پشت نمبر 41 میں سے ہے۔
- لطف الرحمان عباسی متعلقہ پشت میں آنے والے شخص کا نام ہے۔
- 4 --- 1 / 3 میں تین اہم معلوماتی نمبرز ہیں، جیسے اس باکس میں
  - 1/3 یہ بتاتا ہے کہ لطف الرحمان کے تین بھائی ہیں اور تین بھائیوں میں لطف الرحمان عباسی کا پہلا نمبر ہے۔
  - جبکہ 4--- یہ بتاتا ہے کہ لطف الرحمان عباسی کی اگلی پشت میں 4 بیٹے ہیں۔
- باکس کے رنگ کا مطلب یہ ہے کہ اس رنگ والے سب باکسز کے لوگ خونی رشتہ یعنی شجرہ نسب کے اعتبار سے آپس میں بھائی بھائی لگتے ہیں۔
- جس باکس کی رائٹنگ یعنی لکھائی گہرے سرخ رنگ کی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اس باکس والا آدمی وفات پا چکا ہے/مرحوم ہے۔



Genealogy #	LIVE	DEAD	TOTAL
-----036	0000	0001	0001
-----037	0000	0002	0002
-----038	0000	0004	0004
-----039	0000	0015	0015
-----040	0001	0026	0027
-----041	0020	0040	0060
-----042	0094	0014	0108
-----043	0135	0010	0145
-----044	0037	0002	0039
Grand Total....Total Genealogy=09, Live =287, Dead=114, Total=401			

محترم محمد یوسف عباسی مرحوم نے اپنے آباو اجداد سے ورثہ میں ملے ہوئے شجرہ کو تیار کیا جسے 1986ء میں شاہ ولی کی اولاد سے دو بھائیوں لطف الرحمان اور مطیع الرحمان نے ایک چارٹ پہ تیار کیا اور شجرہ نسب کی کاربن کاپیاں سلطان محمد کی اولاد سے تقریباً ان تمام لوگوں کے گھروں میں بھیجیں جنھیں شجرہ نسب سے دلچسپی تھی، چناچہ راقم یعنی محمد طیب عباسی ولدلطف الرحمان عباسی نے جب ہوش سنبھالا تو اپنے والد محترم کے پاس موجود اسی شجرہ نسب کی کاربن کاپی سے آگاہی حاصل کی کیونکہ والد محترم نے بارہا ہماری موجودگی میں کئی حضرات کو یہ چارٹ نکال کر ملاحظہ کروایا اور والد محترم جس جذبہ اور خوشی سے یہ شجرہ نکال کر دیکھاتے تھے تو وہ احساس الفاظ میں قابل بیان نہیں شاید اسی احساس کا نتیجہ ہے کہ راقم نے خصوصی دلچسپی لیتے ہوئے اسی کاربن کاپی والے شجرہ کو نہ صرف آسان فہم، نئے انداز،زبان،طریقہ،رنگوں اور معلوماتی تحریر کی پورٹ ایبل شکل میں تیار کر کیا بلکہ 1986ء کے بعد آج تک سلطان محمد کی اولاد میں جتنے بھی نئے افراد کا اضافہ ہوا انھیں بھی اس چارٹ پر لا کر مکمل کیا اور 1986ء والے شجرہ پہ سلطان محمد کی اولاد میں کل 176 افراد کا نام موجود ہے جب کہ آج 13-03-2018 تک سلطان محمد کی اولاد 176 افراد سے بڑھ کر 401 ہو چکی ہے اور ان تمام افراد کے نام اب اس نئے چارٹ پر موجود ہیں جس کو آنے والی نسلیں نہ صرف یاد رکھیں گی بلکہ بہت اچھے انداز میں بیان بھی کر سکیں گی۔ مزید یہ کہ اب انشاء اللہ اگلے چالیس پچاس سال میں اسی سلطان محمد کی اولاد سے کوئی اور یوسف یا طیب پیدا ہو گا جو اس چارٹ کو مکمل کرے گا اور اگلی نسلوں تک ایسے ہی منتقل کرے گا جیسے آج محمد طیب نے یوسف عباسی کے شجرہ کو مکمل کر کے موجودہ نسل تک منتقل کیا ہے۔ انشاء اللہ۔ دعا کا طلبگار: محمد طیب عباسی، دھنی مائی صاحبہ، مظفر آباد ، آزاد کشمیر۔

شجرہ نسب سلطان محمد خان پشت نمبر ۳۶ کا مختصر احوال ۔۔۔ ہمارے اسلاف عرب کے بعد متحدہ ہندوستان کے دور میں تقریباً 340 سال قبل" عباسیاں ،کوہالہ ،آزاد کشمیر "میں قیام پذیر تھے۔ پھر وہاں سے" چہلہ بانڈی ،آزاد کشمیر "میں آئے ،چہلہ بانڈی سے سلطان محمد خان کے پوتے" نیاز محمد خان ،پشت نمبر ,"۳۸" شیخ البانڈی "ایبٹ آباد تشریف لے گئے ،انھوں نے یہاں جدوں پٹھانوں کے ساتھ ملکر سکھوں کے خلاف زبردست جنگیں لڑیں۔اس وقت ایبٹ آباد ایک ویران جگہ تھی ،سکھوں کی حکومت کے بعدیہاں ایبٹ نامی ایک انگریز نے بنگلہ بنوایا اور اس کے نام سے یہ شہر ایبٹ آباد کے نام سے مشہور ہوا۔ یہ بنگلہ نیاز محمد خان کے عہد ہی میں تعمیر ہوا تھا۔اس وقت شیخ البانڈی میں فیروز خان اور ان کے دیگر چھ بھائی قیام پذیر تھے۔اور یہ علاقہ انھی کی ملکیت تھا ،انھوں نے آپس میں یہ طے کیا ان کا یعنی ہمارا آٹھواں بھائی نیاز محمد خان ہے اور وہ آٹھویں حصے کا مالک ہے،کیونکہ نیاز محمد خان کی جنگی خدمات کے علاوہ فیروز خان کے آف شیخ البانڈی سے گہرے روابط بھی تھے۔نیاز محمد خان تقریبا ۱۶ سال شیخ البانڈی ہی میں رہے ،پھر نیاز محمد خان کے چچا راج ولی پشت نمبر ۳۷یعنی سلطان محمد خان کے بیٹے نے چہلہ بانڈی آزاد کشمیر سے نقل مکانی کر کے براستہ ٹھنڈیانی کنڈ ہوتے ہوئے" کریم آباد ،ڈھاریاں "میں سکونت اختیار کر لی۔ پھر راج ولی ، اپنے بھتیجے یعنی نیاز محمد خان کو بھی شیخ البانڈی سے ڈھاریاں اپنے ساتھ لے آئے ،راج ولی کے پوتے شاہ ولی پشت نمبر۴۰ تقریبا ۱۹۰۰ سے ۱۹۱۵ کے درمیان کریم آباد ، ڈھاریاں سے نقل مکانی کر کے دھنی مائی صاحبہ ،مظفرآباد ، آزاد کشمیر چلے گئے تھے جہاں اب ان کی اولاد رہائش پذیر ہے ،محمد یوسف عباسی ولد مولانا فیض الرسول مرحوم کو یہ شجرہ نسب تیار کرنے میں صوفی جمیل صاحب ، ماڈل ٹاون لاہور کے طبع شدہ شجرہ نسب" خاندان عباسیہ "سے بہت مدد ملی ہے ،چناچہ ہمارے خاندان کے بزرگوں کا لکھا ہوا شجرہ نسب ان سے مل گیا۔ رتن خان اور لہر خان کے نام تک اس میں درج تھے ،اور ہمارے بزرگ مولانا مہند علی ولد نیاز محمد خان مرحوم کے ہاتھ کا لکھا ہوا شجرہ جناب مولانا غلام رسول عباسی ولد شاہ ولی مرحوم سے ملا ،مولانا مہند علی خان مرحوم کے لکھے ہوئے نام ضراب خان تک تھے ،علاوہ ازیں ان اسمائے گرامی کی تصدیق حضرت مولانا محمد حسن صاحب سے بھی کرائی گئی تھی۔ ماخوذ : تحریر محمد یوسف عباسی مرحوم۔